REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

یوم پنجشنبہ

۱۷ صفر ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۲ تبوک ۱۳۳۶ ہش ۱۲ ستمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۱۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۱ ستمبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی طبیعت کل دوپہر تک تو ٹھیک رہی بعد میں درد شروع ہو گیا۔ جو وقفے وقفے سے جاری رہا۔ اور رات بھر تکلیف رہی۔ آج صبح طبیعت ٹھیک ہے۔ اور درد کی شکایت نہیں ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— تین روز سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کا ٹمپریچر نارمل ہے۔ اجابت نہ ہونے سے کل گھبراہٹ اور بے چینی رہی۔ پچھلے پہر انیمہ کے بعد اجابت ہوئی۔ اور طبیعت میں سکون رہا۔ نقاہت تاحال بہت زیادہ ہے۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔

— کراچی ۱۱ ستمبر۔ وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی آج صبح مشرقی پاکستان کے دس روزہ دورے پر روانہ ہو گئے۔

آج ساری قوم نہایت پُر وقار طریق پر قائد اعظم کی یاد منا رہی ہے

قائد اعظم کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے وسیع پیمانے پر پبلک جلسوں کا انعقاد

"قائد اعظم نظم و ضبط کے سب سے بڑے علمبردار تھے اور آج ہمیں سب سے زیادہ اسی چیز کی ضرورت ہے" (سکندر مرزا)

کراچی ۱۱ ستمبر۔ آج قائد اعظم کا یوم وفات ہے۔ اور آج کے دن ساری قوم نہایت پُر وقار طریق پر قائد اعظم کی یاد منا رہی ہے۔ آج تمام سرکاری عمارتوں پر جھنڈے سرنگوں رہیں گے۔ نیز تمام سرکاری دفاتر میں آج عام تعطیل ہے۔ آج علی الصبح وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی نے قائد اعظم کے مزار پر پھول چڑھائے۔ اور فاتحہ پڑھی۔ صدر سکندر مرزا بھی آج مزار پر پھول چڑھائیں گے۔

علاوہ ازیں ڈپلومیٹک کور کے ارکان بھی مزار پر جا کر خراج عقیدت پیش کریں گے۔ قائد اعظم کے مزار اور محترمہ فاطمہ جناح کی قیام گاہ پر فاتحہ خوانی ہوگی۔ آج شام کے سوا سات بجے خاتون پاکستان ریڈیو پاکستان سے قوم کے نام ایک پیغام نشر کریں گی۔ معاً بعد پیغام کا اردو ترجمہ بھی سنایا جائے گا۔ قائد اعظم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے مختلف سیاسی جماعتوں کی طرف سے بڑے بڑے شہروں میں پبلک جلسے منعقد کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ چنانچہ آج کراچی میں عوامی لیگ اور مسلم لیگ کے زیر اہتمام الگ الگ جلسے منعقد ہو رہے ہیں۔ ادھر لاہور میں ری پبلکن پارٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں صدارت کے فرائض وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید ادا کریں گے۔ اسی طرح لاہور میں سردار عبدالرب نشتر کی زیر صدارت مسلم لیگ کے زیر اہتمام بھی ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر صدر حکومت اور وزیر اعظم نے قوم کے نام خاص پیغامات جاری کئے ہیں۔ صدر سکندر مرزا نے اپنے پیغام میں کہا ہے۔ کہ آج ہمیں قومی ترقی اور استحکام کے پیش نظر نظم و ضبط کی بہت ضرورت ہے۔ آپ نے قائد اعظم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا قائد اعظم نظم و ضبط کے بہت بڑے علمبردار تھے۔ آپ نے قوم کو نظم و ضبط کا پابند بناتے میں ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔ لیکن افسوس کہ آپ کے بعد یہ خوبیاں ہم سے رخصت ہو گئیں ہمیں چاہیئے کہ ہم پھر انہی اوصاف کو اپنا کر ترقی کے راستے پر گامزن ہوں

وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائد اعظم کی یاد منانے کا بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ ہم آپ کے کارناموں سے سبق حاصل کریں۔ ہمیں ان اصولوں کی سربلندی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دینا چاہیئے۔ جن اصولوں کی سربلندی کے لئے قائد اعظم نے اپنے آپ کو وقف کر رکھا تھا۔

اس سال ۲۰ فیصد چاول زیادہ پیدا ہوگا

کراچی ۱۱ ستمبر۔ خیال ہے کہ پچھلے سال کے مقابلہ میں اس سال ۲۰ فیصدی زیادہ چاول پیدا ہوگا۔ ... ں پیداوار کا اندازہ ۹۰۳ لاکھ ٹن لگایا گیا ہے۔ جبکہ گزشتہ سال پیداوار ۷۲ لاکھ ٹن سے کچھ زیادہ تھی۔ اس دفعہ زیر کاشت رقبہ میں بھی ۲۷۵ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔

جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ہنگری کے سوال پر بحث

امریکی نمائندے نے ۳۵ ملکوں کی طرف سے ایک قرارداد کا مسودہ پیش کر دیا

نیویارک ۱۱ ستمبر۔ ہنگری کے سوال پر بحث کرنے کے لئے کل یہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ۳۵ ملکوں کی ایک قرارداد پر غور کیا گیا۔ جس میں ہنگری سے متعلق پانچ ارکان کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کی توثیق کی گئی ہے۔ اور اس رپورٹ کی بناء پر روس اور ہنگری کی موجودہ حکومت پر شدید نکتہ چینی کی گئی ہے۔ نیز اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں اس بناء پر روس کی مذمت کرے۔ کہ اس نے ہنگری کو آزادی اور سیاسی خودمختاری سے محروم کر رکھا ہے۔ یہ قرارداد امریکی نمائندے مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے پیش کی۔ جنرل اسمبلی کا اجلاس آج بھی جاری رہے گا۔

سیلاب زدہ علاقوں میں ہر خدمت بجالانے کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی پیشکش

ربوہ ۱۱ ستمبر۔ محترم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ریلیف کمشنر مغربی پاکستان کے نام ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے جس میں سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف کا کام سرانجام دینے کے لئے اپنے ممبران کی خدمات پیش کی ہیں۔ برقی پیغام کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

مغربی پاکستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف کا کام سرانجام دینے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اپنے ممبران کی خدمات پیش کرتی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے ارکان جھنگ، ملتان، لائل پور، سیالکوٹ اور شیخوپورہ کے اضلاع میں سیلاب زدگان کو ہر ممکن امداد پہنچانے میں مصروف ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۵۶ء

"پیغام صلح" وضاحت کرے

پیغام صلح مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۵۶ء میں "آغا خاں مرحوم کی میموریل سروس مسجد ووکنگ میں" کے زیر عنوان شاہجہان مسجد ووکنگ (انگلستان) سے مولانا محمد یحییٰ کی فرستادہ اس سروس کی وہ روئداد شائع ہوئی ہے جو وہاں ۱۷ اگست ۱۹۵۶ء کو ادا کی گئی ہے اس میں مولانا مذکور رقمطراز ہیں:-

"سروس کے پروگرام کے مطابق قرآن کریم کی بعض سورتیں پڑھکر مرحوم آغاخاں کے لئے دعا کرنا تھا۔ ہم نے موجودہ آغاخاں کے مشورہ پر قرآن کریم کی بعض آیات کا انگریزی میں ترجمہ کرکے اور آخر میں انگریزی زبان میں دعا کے الفاظ کو طبع کرا کر میموریل سروس کے نام پر شائع بھی کر دیا۔ اس میں سورۃ فاتحہ، سورۃ نور، سورۃ یٰسٓ کا آخری رکوع، سورۃ اخلاص اور درود شریف سب کے ترجمے شامل ہیں سورۃ فاتحہ کے پڑھتے یہ تمام مجمع کھڑا رہا اور دعا کی گئی۔

ٹھیک ساڑھے تین بجے جب شاہی خاندان کے نمائندے یہاں آ گئے تو میں نے پلیٹ فارم پر چڑھ کر مائیکروفون کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت شروع کی اور بعد میں مرحوم کے لئے دعا کی گئی۔ یہ تمام دعا اور قرآن خوانی قریباً پچیس منٹ تک جاری رہی۔

بی بی سی کا مساعدہ وہاں موجود تھا۔ اس نے تمام قرأت ریکارڈ کی اور بعد میں کہا کہ وہ اسے مختلف اسلامی ممالک میں نشر کریں گے"۔

یہاں ہم اس لحاظ سے کچھ نہیں کہنا چاہتے کہ آیا یہ طریق اسلامی ہے یا نہیں اور آیا یہ عیسائیوں کا تتبع ہے۔

جہاں تک سر آغا خاں مرحوم کی ذات کا تعلق ہے ہم انہیں بہت بڑا لیڈر سمجھتے ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی میں مسلمانان برصغیر ہند کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے اور ان کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس کے باوجود ہم اس رسم کے متعلق ان پیغامی دوستوں کی رائے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جنہوں نے چند روز ہوئے۔ احمدیہ بلڈنگس میں جنازہ پر اختلاف ظاہر کیا تھا۔

ہم ان دوستوں کی توجہ خاص کر پیغام صلح کے اسی پرچہ کے صفحہ نو کالم ۳ کی طرف دلاتے ہیں۔ جہاں چیمہ صاحب نے طلوع اسلام کے حوالہ سے فرقہ اسمٰعیلیہ کے عقاید بیان کئے ہیں۔ پھر ہم پیغام صلح سے دریافت کرتے ہیں کہ یہ ایک ہی پرچہ میں ایک باہم تضاد ہوا کے کیا معنی ہیں؟

شکایت

پیغام صلح کے اسی پرچہ میں چیمہ صاحب کے طوفانی مضمون "ایک امانت" کی قسط چہارم شائع ہوئی ہے۔ اس میں آپ مودودی صاحب سے گلہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

مولانا اقلیت کے مطالبہ کی لپیٹ میں لاہوری احمدیوں کو بھی لیتے آ رہے ہیں قادیانیوں پر تو یہ الزام ہے کہ وہ ختم نبوت کے قائل نہیں اور کلمہ گو کی تکفیر کرتے ہیں مگر لاہوری احمدیوں کے متعلق خود مولانا کو اعتراف ہے۔ کہ وہ ختم نبوت کے بھی قائل ہیں اور کسی کلمہ گو کی تکفیر نہیں کرتے۔ چنانچہ اس سلسلے میں مولانا صاحب اپنے ایک بیان میں جو انہوں نے تحقیقاتی عدالت میں دیا ہے۔ اور ترجمان القرآن ماہ مئی ۱۹۵۵ء میں چھپا ہے۔ صفحہ ۱۸ پر یوں فرماتے ہیں:-

"آخر کون نہیں جانتا کہ لاہوری احمدیوں سے قادیانیوں کا جس بات پر پچھلے ۲۵ سال سے جھگڑا رہا ہے۔ وہ اسی نکتے پر تھا۔ کہ قادیانی مرزا صاحب کی نبوت تسلیم نہ کرنے والے سب مسلمانوں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیتے ہیں اور لاہوری ان کے اس عقیدے کو غلط ٹھہراتے تھے"۔

(پیغام صلح صفحہ ۱)

ہم نے چیمہ صاحب کی خدمت میں بارہا عرض کیا ہے کہ غیر احمدیوں کی مخالفت بنیادی طور پر مسئلہ نبوت اور مسئلہ تکفیر کی وجہ سے نہیں ہے۔ نبوت اور تکفیر کے اختلافات تو مسلمانوں میں پہلے ہی موجود ہیں۔ اور نہایت جید علمائے اسلام نے نبوت فی الامت اور کفر دون کفر کا بالوضاحت اقرار کیا ہے چنانچہ ہم نے نبوت فی الامت کے متعلق بانیٔ دیوبند حضرت محمد قاسم علیہ الرحمۃ نانوتوی کے حوالے کئی بار پیش کئے ہیں۔ حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے تو نہایت وضاحت سے آیہ خاتم النبیین اور حدیث "لانبی بعدی" کی تشریح فرمائی ہے۔ اسی طرح کفر دون کفر کا معاملہ ہے۔ سو یہ مسائل تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ سے بہت پہلے بلکہ کہنا چاہئے۔ شروع ہی سے اسلام میں موجود چلے آتے ہیں البتہ یہ بات جدا ہے کہ پیغامیوں کی طرح بعض شورش پسند لوگوں نے جو بنیادی طور پر احمدیت کے خلاف ہیں۔ ان مسائل کو عوام کو احمدیت کے خلاف بھڑکانے کا آسان طریقہ خیال کرکے اختیار کر لیا ہے اور ان کو اچھالتے رہتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب کے مندرجہ بالا قول سے معلوم ہوتا ہے۔ ان مسائل کو احمدیت کے خلاف بطور اشتعال انگیزی استعمال کرنے کا سہرا زیادہ تر پیغامی دوستوں کے سر ہی ہے۔ ورنہ چیمہ صاحب اور پیغامی بزرگ خوب جانتے ہیں کہ جس نبوت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انکار کیا ہے وہ مستقل تشریعی نبوت ہے لیکن وہ امت کے اندر غیر تشریعی نبوت کے ضرور دعویدار تھے اور کفر کے معنی کفر دون کفر ہیں اور یہی عقیدہ تمام احمدیوں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ہے۔

پیغامی دوست اگر ایسی نبوت کی تاویل کرتے تو اس میں کوئی حرج نہیں تھا ہر انسان کا حق ہے کہ جو معنی اس کی سمجھ میں آئیں انکو اختیار کرے اور کسی کا حق نہیں ہے کہ اسے اس سے روکے لیکن انہوں نے غضب یہ کیا کہ کہا کہ مسیح موعود علیہ السلام نے کسی معنی میں کبھی یہ لفظ اپنے لئے استعمال کیا ہی نہیں۔ اور ان کا دعویٰ محض محدثیت کا تھا۔ یہ بہت بڑا ظلم ہے جو پیغامی احمدیت سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہی نہ کیا۔ بلکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ پر بھی اسی طرح جس طرح غیر احمدی علماء حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر الزام لگاتے رہے ہیں۔ یہ الزام لگایا۔ کہ آپ مسیح موعود علیہ السلام کو مستقل تشریعی نبی مانتے ہیں۔ اور کہ انہوں نے اپنا الگ کلمہ بنا لیا ہے۔

(نعوذ باللہ من ذالک)

یہ ناحق کی لڑائی تھی جو پیغامی دوستوں نے سلسلہ کے اندر چھیڑ دی۔ ان کو یہ زعم تھا کہ اس طرح وہ مودودی ایسے مخالفین احمدی علماء کو خوش کر لیں گے۔ مگر نہ تو وہ کسی کو خوش کر سکے اور نہ جماعت کے ساتھ ہی چل سکے ع

نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

الغرض ایک مامور من اللہ کی مخالفت ایسے مسائل کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ اصل وجہ استکبار ہوتی ہے یعنی فقالوا ابشر یھدوننا یعنی کیا ہمارے جیسا بشر ہماری رہنمائی کرے گا

دعائے مغفرت

بندہ کے والد بزرگوار چوہدری بالو محمد الدین صاحب نمبردار گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲۴-۸-۵۶ کو گھٹیالیاں میں وفات پا گئے ہیں۔ دوست دعا کریں۔ کہ مولا کریم والد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(نذیر احمد گھٹیالوی)

36

احمدیہ مشن لائیبریا کی نہایت کامیاب تبلیغی مساعی

ملک کے پریذیڈنٹ اور ارکان وزارت سے ملاقات اور انہیں تبلیغ اسلام

عربی اور انگریزی میں اسلامی لٹریچر کی فروخت اور وسیع اشاعت۔ احمدیہ مشن اور مسجد کے لئے زمین کے حصول کی کوشش

پانچ اصحاب کا قبول اسلام

از مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مولوی فاضل انچارج احمدیہ مشن لائبیریا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف اوقات میں یہاں عرب اور دیگر اسلامی ممالک سے ممتاز لوگ وارد ہوئے ان سب سے بندہ نے ملاقات کی تبلیغ کی اور ان کو مشن ہاؤس میں لاکر جماعت کا عربی لٹریچر دیا۔ جو شام سے محترم السید منیر الحصنی صاحب وقتاً فوقتاً بھجواتے ہیں فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ ان لوگوں میں مراکش کا ایک عالم حاجی سینیگالی کا ایک جامعہ ازہر سے تعلیم یافتہ ادیب اور شاعر اور مدینہ منورہ کا ایک طبیب شامل ہیں۔ بندہ نے ان کے متعدد سوالات کا جواب دیا۔ مراکش کے عالم نے یہاں کے مسلمانوں میں لیکچر دیتے ہوئے ان کو کہا کہ احمدی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ اور اسلام کی بہت بڑی خدمت ادا کر رہے ہیں۔ اس لئے تم کو ہرگز ان کی کسی قسم کی مخالفت نہ کرنی چاہیئے

اس عرصہ میں بندہ نے چار جگہوں کے دورے کئے جن میں سلسلہ کا لٹریچر فروخت کیا۔ پمفلٹ تقسیم کئے۔ اور انفرادی اور اجتماعی تبلیغ کی۔ منرودیا شہر سے کچھ فاصلہ پر ایک نئی جگہ گیا۔ جہاں اس علاقہ کے رئیس اعظم نے مجھے اپنے ہاں بلایا تھا۔ بندہ کے وہاں پہنچنے پر اس نے اپنی ساری فیملی کو جمع کیا۔ جن میں بندہ نے لیکچر دیا۔ اور احمدیت کی غرض و غایت اور پیغام حق پہونچایا جس پر اس رئیس نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اور مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ عنقریب اپنے خاندان کے بقیہ افراد اور علاقہ کے اکابر مسلمانوں کو جمع کرکے مجھے پھر بلائے گا۔ نیز مجھ سے درخواست کی کہ ہم احمدیت کا ہیڈ کوارٹر اس کے گاؤں میں بنائیں جس کے لئے جتنی زمین مجھے چاہیئے دینے کو تیار ہے۔ اور سکول کے لئے عمارت بھی دے۔ خود بنوا کر دے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس علاقہ میں جلد احمدیت کو پھیلائے آمین۔

اس عرصہ میں بندہ نے جو ممتاز شخصیتوں سے ملاقات کی۔ ان میں اس ملک کا وائس پریذیڈنٹ یہاں کا نیا برطانوی سفیر۔ برطانوی سفارت خانہ کا نیا فرسٹ سکرٹری۔ یونیورسٹی کے متعدد پروفیسر یونیسکو کا عالمی ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل اسسٹنس۔ یہاں کا اسسٹنٹ اٹورنی جنرل۔ لائبیریا کے منڈنگو قبیلہ کا سب سے بڑا پیراماؤنٹ چیف اور ایک افریقن ریشنلسٹ لیڈر شامل ہیں۔ ان سب سے مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوا۔ مشن کی غرض و غایت بتلائی اور سلسلہ کا انگریزی لٹریچر فروخت کیا۔ اور بعض کو مفت پیش کیا۔ اس عرصہ میں بندہ نے یہاں کے مسلمانوں کے پبلک ریلیشن آفیسر سے بھی ایک خاص ملاقات ایک گھنٹہ کے قریب کی۔ یہ شخص شامی ہے اور اس کو یہاں کے پریذیڈنٹ صاحب نے بعض مصالح کی بناء پر یہ عہدہ عطا فرمایا ہے۔ یہ شخص نہ اچھی عربی جانتا ہے۔ اور نہ انگریزی اور پھر فری میسن سوسائٹی کا ہے۔ بندہ نے اسے خوب تبلیغ کی۔ اور بتایا کہ خفیہ سوسائیٹیاں خلاف اسلام ہیں جس پر وہ شرمندہ ہوا اور پھر اعتراف کیا کہ اسے تو نماز بھی ٹھیک طور پر نہیں آتی ہے۔ اس کو تبلیغ کی گئی۔ اور اب اس سے تعلقات نہایت خوشگوار ہیں۔

لائبیریا میں احمدیہ مشن کا اپنا کوئی اخبار نہیں ہے۔ اس کے لئے بندہ نے ایک تجویز یہ سوچی کہ یہاں کے ڈاکخانہ میں ایک بہت بڑا شیشہ اور لکڑی کا فریم لگایا جائے جس کے اندر سلسلہ کے مختلف اشتہارات وغیرہ لگادیئے جایا کریں۔ چنانچہ چند ماہ کی پیہم کوشش کے بعد ڈاکخانہ میں ایک نہایت نمایاں جگہ پر یہ فریم آویزاں کر دیا گیا ہے۔ اور اس میں سلسلہ کے مختلف پمفلٹس اخبار ٹروتھ آف نائیجیریا کے مفید ایڈیٹوریلز اور دیگر اچھے اچھے تبلیغی مضامین کے کٹنگز وقتاً فوقتاً لگا دیتا ہوں۔ جو پبلک کی خاص دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات وہاں لوگوں کا ہجوم ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں کئی لوگوں کا رجوع مشن کی طرف ہوا ہے۔ جن کو تبلیغ اور سلسلہ کا لٹریچر فروخت کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔

بہائی لوگوں نے یہاں اپنا تبلیغی جال خوب پھیلا رکھا ہے۔ اور ان کے کئی کارندے مختلف جگہوں پر کام کرتے ہیں۔ اور ان کا مشن بڑے دلیرانہ طریق پر یہاں کام کر رہا ہے۔ اس عرصہ میں بندہ نے ان کے پریذیڈنٹ کو مکرر اپنے ہاں تبادلہ خیالات کی دعوت دی۔ اور اس کے آنے پر بندہ نے اس کے سامنے قرآن مجید کی متعدد آیات سے ثابت کیا کہ حشر اجساد بالکل صحیح ہے۔ اور یہ کہ تمہارا عقیدہ جو قیامت کبریٰ کا انکار ہے۔ وہ تمام ادیان کی جڑ کاٹتا ہے۔ اور انبیاء کی پوری پوری تکذیب ہے۔ جب اس کا کوئی جواب اس سے بن نہ پڑا تو پھر مجھے کہا کہ تم پاگل ہو۔ جس کے لئے بندہ نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ اس سلسلہ میں بفضلہ تعالےٰ متعدد پروفیسروں۔ ڈاکٹروں اور دیگر ممتاز شخصیتوں کو بھی بہائیت کی حقیقت واضح کرنے کا موقعہ ملا۔ بہائیت کی تردید کے لئے انگریزی لٹریچر کی بے حد ضرورت ہے۔ بہائی لوگوں کے پاس بے شمار لٹریچر

ایک ضروری اطلاع

جیسا کہ اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو قرآن مجید کا ترجمہ اور مختصر تفسیر لکھی ہے وہ "تفسیر صغیر" کے نام سے عنقریب شائع ہو رہی ہے۔ اس کے متعلق جن جماعتوں کی طرف سے اب تک اطلاع ملی ہے۔ ان کے لئے کتب ریزرو کر لی گئی ہیں۔ اور انہیں اس امر کی اطلاع کی جا رہی ہے لیکن ابھی کراچی حیدر آباد۔ منٹگمری۔ ملتان۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ اوکاڑہ اور راولپنڈی کی جماعتوں کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ان جماعتوں کو فوری طور پر اطلاع دینی چاہیئے۔ کہ انہیں ترجمۃ القرآن کی کس قدر جلدیں مطلوب ہیں۔ کیونکہ فوری اطلاع نہ آنے کی صورت میں انہیں اس علمی خزانہ سے محروم ہونا پڑیگا

نیز حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ غیر از جماعت دوستوں میں سے جو ترجمۃ القرآن خریدنا چاہیں انہیں پندرہ روپے میں یہ جلد ملے گی بشرطیکہ امراء جماعت اس کی تصدیق کریں۔ اور سفارش بھجوائیں۔ اس لئے امراء صاحبان غیر از جماعت دوستوں کے لئے بھی درخواستیں بھجوائیں اس غرض کے لئے حضور نے پانصد جلدیں ریزرو رکھوائی ہیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ربوہ)

اور پمفلٹ ہیں جن میں اسلام کو غلط طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

سلسلہ کا لٹریچر بفضلہ تعالیٰ کافی تعداد میں فروخت کیا اور اخبار ٹروتھ مختلف پبلک جگہوں پر پہنچایا گیا۔ اور اندرون ملک میں بعض احباب کو بغرض تقسیم بھیجا گیا کئی عیسائی بھی اسے شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس کی مانگ زیادہ ہو رہی ہے۔ جرمنی اور سوئٹزرلینڈ سے جرمن زبان میں لٹریچر منگوایا گیا اور اسے متعدد ممتاز جرمنوں تک پہنچایا گیا۔ چار عدد جرمن ترجمہ قرآن مجید اور انگریزی ترجمہ قرآن کے متعدد نسخے فروخت کئے گئے۔ مکرم السید منیر الحصنی صاحب کی طرف سے آمدہ عربی لٹریچر صحرائی عربوں اور شامیوں تک پہنچایا گیا۔ متعدد اصحاب نے اسے شوق سے لیا۔

پریس میں ایک مضمون روزوں کے متعلق لکھ کر دیا گیا جسے یہاں کے روزنامہ اخبار نے شائع کیا۔ جرمنی میں احمدیہ مسجد کے افتتاح کی مفصل خبر یہاں کے دو اخبارات نے نہایت نمایاں جگہ پر جلی حروف میں شائع کی۔ بندہ ہر دو ایڈیٹروں کو اخبار ٹروتھ باقاعدگی سے بھیجتا ہے۔ ایڈیٹر خود ہی اس میں سے مناسب خبروں کا انتخاب کر کے شائع کر دیتا ہے۔

بفضلہ تعالیٰ مشن میں گاہ بگاہ ممتاز افراد آتے رہتے ہیں اور ان تک پیغام اسلام پہنچانے کا موقع مل جاتا ہے اور لٹریچر بھی خوب فروخت ہوتا ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں مشن میں ایک امریکن آیا اور کئی ڈالر کا قیمتی لٹریچر خرید کر لے گیا۔ یونیورسٹی کا رجسٹرار اور ملک کے پریذیڈنٹ صاحب کا پرائیویٹ سیکرٹری بھی مشن میں تشریف لائے یونیورسٹی کا جرمن زبان کا پروفیسر ایک روز آیا اور دو گھنٹے کے قریب مشن میں ٹھہرا رہا مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوا جس پر اس نے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور پھر آنے کا وعدہ کیا۔ بندہ نے اسے جرمن لٹریچر پیش کیا۔ یہاں کا اسسٹنٹ پوسٹ ماسٹر بھی دو دفعہ ملنے آیا اور اسے بھی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ یونیورسٹی میں عیسائیت کے حق میں اور عیسائیت کے خلاف ایک مباحثہ ہوا اور اس کے لئے یونیورسٹی کے متعدد طالب علم عیسائیت کے خلاف مواد لینے کے لئے مشن میں آئے۔ غیر احمدی مسلمانوں کا چیف امام متعدد بار مشن میں ملنے آیا اور اسی طرح ان کا جنرل سیکرٹری بھی ملنے آتا رہا۔ امام صاحب خاص طور پر متاثر ہیں۔ اور ہر جگہ میری مدد کرتے ہیں اور جب کبھی مجھے ان کی کسی امر کے لئے ضرورت پڑتی ہے وہ فوراً آ جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس ملک کے سب افراد کو اسلام اور احمدیت قبول کرنے کی جرأت جلد عطا فرمائے۔

اس عرصہ میں بفضلہ تعالیٰ پانچ احباب بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ جن میں دو عیسائیت سے مسلمان ہوئے ہیں۔ ان پانچوں میں سے دو اچھے تعلیم یافتہ ہیں۔ احباب ان سب کی استقامت کے لئے درخواستِ دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ مشن کی ایوننگ کلاس بفضلہ تعالیٰ کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے۔ اور وسعت پذیر ہے۔ اسی سلسلہ میں بندہ نے ایک قرآن کریم کی کلاس ممبزویا سے باہر ۳۰ میل کے فاصلہ پر کھول دی ہے جہاں بندہ ہفتہ میں ایک روز جاتا ہے۔ اس کلاس میں وہاں کے سکول کے سینئر طلباء اور وہاں کے چیف کا لڑکا شامل ہوتے ہیں اور قدم ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے بذریعہ ڈاک بھی متعدد افریقنوں کو تبلیغ کی گئی۔ خصوصیت سے ایک بدھ مت کے پیرو ڈچ ڈاکٹر کو تبلیغ کی گئی اور لٹریچر بھیجا۔ بالآخر درخواست ہے کہ احباب میری تبلیغی مساعی کے اچھے نتائج پیدا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ، چنیوٹ، سیالکوٹ، لائلپور اور ملتان میں مجالس خدام الاحمدیہ کی

قابل قدر امدادی مساعی

مصیبت زدگان کیلئے خوراک رہائش اور ادویات کا انتظام، منہدم شدہ مکانات کی تعمیر

خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے پانصد روپیہ کا عطیہ

(از مکرم مہتمم صاحب خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی سیلاب کی اطلاع ملتے ہی مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین کو بذریعہ تار ہدایت بھجوا دی گئی تھی کہ وہ اپنی سابقہ شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے فوری طور پر مصیبت زدگان کی امداد کریں۔ بلا امتیاز مذہب و ملت سب کی مدد کریں اور انسانیت کی خدمت کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔ اسی طرح ریڈیو پر ایک پیغام بھی بھجوایا گیا۔

سیلاب کے باعث مواصلات کا سلسلہ بند ہو جانے کی وجہ سے بیرونی مجالس کی طرف سے جلد اطلاعات نہ آ سکیں۔ اب رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ لیکن ربوہ میں فوری طور پر کام شروع کر دیا گیا تھا۔ جس کی تفاصیل الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔

ان امدادی کاموں میں دریائے چناب کے پل کی فوری حفاظت کا کام خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اگر خدانخواستہ پل کو نقصان پہنچ جاتا تو یہ حصہ دوسرے حصوں سے منقطع ہو جاتا۔ کیونکہ سڑک اور ریل کے لئے ایک ہی پل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ربوہ کے اراکین خدام الاحمدیہ کو اس کی توفیق بخشی کہ انہوں نے فوری طور پر ہمت کر کے پل کو محفوظ کر دیا۔

پل کی حفاظت کے علاوہ احمد نگر۔ کوٹ امیر شاہ۔ ٹھٹھیاں وغیرہ مواضعات میں مصیبت زدگان کی فوری مدد کی گئی۔ ان علاقوں سے آئے ہوئے افراد اور مواشی کے لئے خوراک اور رہائش کا انتظام کیا گیا۔ اور اب سیلاب کا پانی اتر جانے کے بعد اردگرد کے مواضعات میں خدام کی پارٹیاں جا کر فوری طبی امداد بہم پہنچا رہی ہیں مریضوں میں دوائی تقسیم کی جاتی ہے اور مکانات کی تعمیر کے سلسلہ میں مدد دی جاتی ہے خدام خود مالکان مکان کے ساتھ مل کر مکان تعمیر کرتے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں احمد نگر میں کافی کام ہو رہا ہے۔

چنیوٹ کے خدام نے بھی سیلاب کے دوران میں اور سیلاب کے بعد خدمت خلق کا عمدہ نمونہ دکھایا۔ وہاں کے قائد اور بعض خدام نے اپنی دوکانیں بند کر کے لوگوں کی خدمت کی۔ سیلاب کے بعد شکستہ مکانوں کی مرمت کر رہے ہیں۔ اردگرد کے دیہات میں ادویہ تقسیم کی جا رہی ہیں۔ مرکز کی طرف سے چنیوٹ احمد نگر جا کر ریلیف کے کام کا معائنہ کیا گیا۔

— ملتان کی طرف سے بذریعہ تار یہی اطلاع ملی ہے کہ وہاں امدادی کام شروع کیا جا چکا ہے تفصیلات کا انتظار ہے۔

— لائلپور سے اطلاع ملی ہے کہ سڑک کے مابین چنیوٹ و لائلپور پر جہاں پانی کھڑا ہے وہاں خدام الاحمدیہ کا کیمپ قائم کر دیا گیا ہے اور مسافروں کو پار لے جانے میں مدد دینے کے علاوہ ادویہ اور خوراک کی تقسیم کا انتظام بھی ہے۔ ابھی مکمل تفصیلات موصول نہیں ہوئیں۔

— سیالکوٹ۔ موجودہ سیلاب سے ضلع سیالکوٹ کا علاقہ بہت زیادہ متاثر ہوا ہے۔ جہاں دریائے راوی۔ چناب اور دیگر برساتی نالوں نے خطرناک قسم کی تباہی مچائی تھی خدام الاحمدیہ سیالکوٹ جو خود سیلاب میں گھرے ہوئے تھے اپنے مفاد کو بھول کر اپنے قائد کی زیر ہدایت جن علاقوں میں جا سکے فوری طور پر چلے گئے اور فوری طور پر بڑی مقدار میں خوراک تیار کروا کر مصیبت زدگان میں جو کئی وقت کے بھوکے تھے تقسیم کی گئی۔ مختلف حلقوں مثلاً نارووال۔ بدوملہی۔ رکوکی۔ جسڑ وغیرہ میں پارٹیاں بھجوا کر لوگوں کی مدد کی۔ بھنے ہوئے چنے کی کئی بوریاں تقسیم کی گئیں۔ سیلاب میں گھرے ہوئے لوگوں کی حالت معلوم کرنے کے لئے مختلف مواضعات مثلاً جسڑ۔ ککے کی ننگیہ کوٹلی باجوہ۔ رعیہ۔ بیجووالی۔ بدوملہی جاجووالی۔ منوراں نوالا۔ کلاس۔ ڈیرہ کے فتو۔ نارووال وغیرہ میں جائزہ لیا گیا۔ اور پھر جہاں تک ممکن ہوا۔ ان کی مدد کی۔ اب سیالکوٹ کے مکرم ڈپٹی کمشنر صاحب کی خواہش پر ربوہ سے دس معماروں کی ایک پارٹی بھجوائی جا رہی ہے جو دس پندرہ دن وہاں رہ کر سیلاب زدگان کے مکانات مفت تعمیر کریگی۔

اس کے علاوہ خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے مبلغ پانصد روپیہ برائے امداد سیلاب زدگان موصول ہوا ہے اور انشاء اللہ جلد ہی وہاں سے نیز بعض دیگر متعدد مجالس کی طرف سے ادویہ اور کپڑے وغیرہ کافی تعداد میں موصول ہونے کی توقع ہے جنہیں متاثرہ علاقہ کے مستحقین میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ اراکین خدام الاحمدیہ کو مزید خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے

کامیابی اور اعانت الفضل

مکرم حکیم سراج دین صاحب آف بھاٹی گیٹ لاہور کی صاحبزادی مبارکہ بیگم صاحبہ نے امسال ایف اے کے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی سلسلہ اور ان کے خاندان کے لئے مبارک کرے۔ آمین (مینجر الفضل)

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

نبی سرروڈ

مورخہ ۲۵/۸/۵۶ جماعت احمدیہ نبی سرروڈ کا جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم بازار کے چوک میں بوقت ۸ بجے شام زیر صدارت چوہدری غلام احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ منعقد ہوا۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ رشید احمد صاحب بٹ نے کی۔ بعدہٗ رفیق احمد صاحب بھٹی نے نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام نہایت خوش الحانی سے سنائی۔

ماسٹر غلام رسول صاحب بھٹی نے حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات بیان کئے۔

چوہدری عبدالرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت نبی سرروڈ نے حضور کے ذکر الٰہی سے عشق پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔

افتتاحی اور اختتامی تقریر صدر صاحب نے کی۔ جس میں حضرت رسول اکرمؐ کی مصائب کی زندگی اور پھر آپ کی ترقی اور کامیابی کو بیان فرمایا۔

جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی کامیاب رہا۔ غیر از جماعت دوست بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ ان میں سے ایک دوست سید مخدوم الثقلین صاحب نے حضورؐ کی شان مبارک میں نظم بھی پڑھ کر سنائی۔ جلسہ دعا کے بعد دس بجے اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار ڈاکٹر محمد رفیع خان
سیکرٹری اصلاح و ارشاد

ظفر آباد تو نکا

جماعت احمدیہ ظفر آباد تونکا نے ۲۵/۸/۵۶ کو زیر صدارت جناب ملوس بشیر احمد صاحب بی اے جلسہ سیرت النبی کامیابی کے ساتھ منعقد کیا۔ احمدی اور غیر احمدی احباب کی کافی تعداد شریک ہوئی۔ مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ظفر آباد تونکا

گوجرہ

۲۵ اگست ۱۹۵۶ء بروز اتوار کی رات کو ساڑھے آٹھ بجے مسجد احمدیہ گوجرہ میں سیرت الرسول صلعم پر ایک اجلاس منعقد ہوا۔ مسجد کے احاطہ کو بجلی کے خوشنما قمقموں لاؤڈ سپیکر اور دریوں وغیرہ سے آراستہ کیا گیا تھا۔ اردگرد کے احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت بھائیوں کی کثیر تعداد نے بھی شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نعت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے سرور دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں مؤثر تقریر فرمائی۔ اور آپ کے بعد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی نے حضور پر نور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد اجتماعی طور پر دعا کی گئی۔ جماعت کی طرف سے باہر سے آنے والے بھائیوں کی خورد و رہائش کا معقول انتظام تھا۔

مقامی پولیس نے اپنے فرائض کو بطریق احسن سرانجام دیا۔ جس کے لئے مقامی ایس۔ ایچ۔ او صاحب شکریہ کے مستحق ہیں۔

خاکسار عبدالعزیز پریذیڈنٹ
انجمن احمدیہ گوجرہ

دھرم پورہ لاہور

باوجود بارش کے مورخہ ۲۵ اگست کو بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دھرم پورہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض شیخ عبدالواحد (صدر حلقہ) نے سرانجام دئے۔ تلاوت قرآن کریم ایک طفل شاہد رفیق احمد نے کی۔ اس کے بعد منور احمد صاحب ارشد نے ایک نظم سنائی۔

منور احمد صاحب مغل پورہ اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ مردوں کے علاوہ مستورات بھی شامل ہوئیں۔ اور معززین دھرم پورہ نے بھی شمولیت فرمائی۔

خاکسار رانا مبارک احمد جاوید
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دھرم پورہ

حیدر آباد

مورخہ ۲۵/۸ کو بعد نماز مغرب احمدیہ دار الاصلاح ہال حیدر آباد میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد بابو عطاء اللہ صاحب نے تقریر کی۔ بابو صاحب نے بتایا کہ آنحضرت صلعم کی بعثت کے وقت عربوں کی کیا حالت تھی۔ اور حضور علیہ السلام نے تشریف لا کر ان میں زبردست تبدیلی پیدا کر دی۔

بابو صاحب کے ایک بچہ مبارک احمد نے آنحضرت صلعم کی سیرت کا واقعہ بیان کیا۔ بعدہٗ نثار احمد صاحب نے نظم بدرگاہ ذی شانِ خیر الانام پڑھ کر سنائی۔ سید حضرت اللہ پاشا صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے بیان کیا کہ آنحضرت صلعم کن کن صفات کی بناء پر انبیاء سابقہ سے ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ بعدہٗ برکت اللہ محمود صاحب شاہد نے تقریر کی۔ آپ نے واضح کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

شاہد صاحب کے بعد مکرم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے ثابت کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم توکل کا بلند ترین مقام رکھتے تھے ہمیشہ خدا پر توکل کیا اور کامیاب ہوئے۔

بالآخر خاکسار نے بحیثیت صدر جماعت حاضرین جلسہ خصوصاً غیر احمدی احباب کا شکریہ ادا کیا اور دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار عبدالغفار
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدر آباد

لائل پور

جماعت احمدیہ شہر لائل پور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۵/۸/۵۶ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ زیر صدارت جناب شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔

قرآن کریم کی تلاوت سید علی احمد طارق ابن سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ نے کی۔ اور نظم مکرم شیخ محمد یوسف صاحب نے سنائی۔ اس کے بعد عتیق احمد صاحب باجوہ (طالبعلم) نے آنحضرت صلعم اور جنگ بدر کے موضوع پر تقریر کی۔ اور پھر مکرم شیخ محمد اکبر صاحب نے آنحضرت صلعم کی غیر مذاہب سے رواداری کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر نے آنحضرت صلعم کی شفقت کے واقعات بیان کئے

مکرم عبدالرشید صاحب بھٹی نے آنحضرت صلعم کی پیشگوئیوں کے موضوع پر مضمون سنایا۔

جناب ڈاکٹر شاہنواز صاحب نے فتح مکہ کے نفسیاتی پہلوؤں پر تقریر فرمائی۔

مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ نائب امیر جماعت احمدیہ لائلپور نے آنحضرت صلعم کی شادیوں پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے غیر مسلموں کے اعتراضات کا رد کیا۔ بالآخر سید احمد علی صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ لائلپور نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تاثیرات اور صحابہ کرام کی جانثاریوں کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے تاریخی واقعات کو پیش کیا۔ اور حضور کی قوت قدسیہ کا تمام انبیاء سے بڑھ کر ہونا ثابت کیا۔ مکرم جناب امیر صاحب نے تمام سامعین سمیت دعا فرمائی۔ اور جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

اگرچہ دن بھر بارش رہی۔ تاہم جلسہ کی حاضری اچھی تھی مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ بہت سے غیر احمدی اصحاب اور مستورات نے شرکت کی۔

خاکسار فضل کریم سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ لائلپور شہر

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام سیرت النبی کا جلسہ احمدیہ منزل میں مورخہ ۲۵/۸/۵۶ کو بعد نماز مغرب زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد چوہدری عبدالحمید صاحب چیف انجینئر سیمنٹ فیکٹری نے حضرت رسول کریم صلعم کے عالی مقام پر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے کان قاب قوسین او ادنیٰ کی تفسیر بیان کی۔ صاحب صدر نے حضورؐ کی سوانح کے چند واقعات بیان فرمائے۔ اجلاس میں علاوہ مردوں کے عورتوں نے بھی شرکت کی۔ جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(اے آر قریشی)

اوکاڑہ

مورخہ ۲۴/۸/۵۶ کو بعد نماز جمعہ جلسہ منعقد کیا گیا صدارت چوہدری غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت اوکاڑہ نے کی۔ احمدی و غیر احمدی اصحاب بھی کافی تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔

خاکسار حکیم عبدالرحیم
سیکرٹری اصلاح و ارشاد

تبصرہ

تحریک احمدیت بھارت نواسیوں کی نظر میں

از:- مؤلفہ مولوی برکات احمد صاحب راجیکی بی اے از قادیان

★

یہ ۷۲ صفحات پر مشتمل ایک رسالہ ہے جس میں جماعت احمدیہ کے متعلق ان آراء کو جمع کر دیا گیا ہے۔ جو بھارت کے غیر مسلم شرفاء اور معززین نے وقتاً فوقتاً ظاہر کیں۔ بطور مثال ایک رائے درج ذیل کی جاتی ہے:-

سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر اخبار ریاست دہلی لکھتے ہیں:-

"احمدی ہونے کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ نماز روزہ زکوٰۃ اور دوسرے اسلامی احکام کا عملی طور پر پابند ہو ایڈیٹر ریاست کو اپنی زندگی میں سینکڑوں احمدیوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ ان سینکڑوں میں سے ایک بھی ایسا نہیں دیکھا گیا۔ جو کہ اسلامی شعار کا پابند اور دیانتدار نہ ہو۔ ہمارا تجربہ ہے کہ ایک احمدی کے لئے بددیانت ہونا ممکن ہی نہیں"۔

یہ رسالہ احمدیت کی تعلیم اور اس کی خصوصیات کو سمجھنے کے لئے یقیناً بہت مفید ہے۔ اور احمدیہ لٹریچر میں ایک مزید اضافہ ہے۔ قیمت رسالہ پر درج نہیں۔ غالباً مرتب سے قادیان کے پتے سے مل سکتی ہے۔

احمدیہ موومنٹ اِن انڈیا (انگریزی) مرتبہ مولوی برکات احمد صاحب راجیکی بی اے قادیان

یہ کتابچہ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے شائع کیا ہے اور انہیں سے مل سکتا ہے۔ زیر نظر نسخہ کتابچہ کا چوتھا ایڈیشن ہے۔ جو اس کی قبولیت کا ثبوت ہے۔ ۴۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں احمدیت کی خصوصیات پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالوں سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ رسالہ انگریزی دان طبقہ کو احمدیت اور اس کی خصوصیات سے روشناس کرانے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ قیمت درج نہیں ہے۔

مرد راہ داں حسین شہید سہروردی از محی الدین صاحب غازی اجمیری

قیمت مجلد تین روپے ۳/-/-

ملنے کا پتہ:- اورنٹیل انجینیر رسالہ روڈ حیدرآباد مغربی پاکستان۔

کتاب ۱۷۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ کاغذ اور لکھائی چھپائی عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ کتاب پاکستان کے موجودہ وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی کے حالات پر مشتمل ہے۔ لیکن ان حالات کے ضمن میں برعظیم کے مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد اور قیام پاکستان سے قبل اور بعد کے حالات کا ذکر بھی آجاتا ہے۔ بعض امور میں مصنف سے اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ مصنف نے محنت سے کتاب لکھی ہے۔ اور ایک قومی خدمت سرانجام دی ہے۔

پتہ مطلوب ہے

۱- نظام الدین صاحب ساکن دادو پور گرواں تحصیل و ضلع ہوشیارپور کے بیوی بچوں کا پتہ مطلوب ہے۔ وہ جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے مطلع فرما دیں یا اگر کسی اور دوست کو پتہ ہو۔ تو وہ بھی اس پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرما دیں۔

خاکسار عبداللہ خاں پٹالوی وثیقہ نویس نزد چونگی پولیس جھنگ بازار امام بارگاہ روڈ لائلپور

۲- محمد صدیق صاحب پسر مکرم فضل کریم صاحب از جرباتا کوٹ ضلع ہزارہ کے رہنے والے تھے جنہوں نے بعد میں کھوتیاں تحصیل چکوال ضلع جہلم میں سکونت اختیار کر لی تھی) کے ایڈریس کا اگر کسی دوست کو علم ہو۔ تو وہ نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں۔ (ناظر امور عامہ)

۳- نور محمد خانصاحب سٹیشن ماسٹر کسووال اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو۔ تو مطلع فرمائیں (ناظر امور عامہ)

دعائے مغفرت میرے بڑے بھائی عبدالمجید پرویز صاحب کافی عرصہ سے پیٹ کی بیماری میں مبتلا تھے مورخہ ۲۷ کو اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ مرحوم کی عمر ۱۸/۱۷ سال تھی۔ بڑے نیک اور مخلص تھے اور حضرت امیر المومنین سے والہانہ محبت و عقیدت رکھتے تھے حضرت امیر المومنین اور بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

ریاض اختر منہ
چوہدری عبد ... [illegible]

مرکزیہ مجلس انصار اللہ

کی طرف سے

تعلیمی وظائف

مرکزیہ مجلس انصار اللہ کی طرف سے۔ ایسے بچوں کیلئے جو اطفال میں داخل ہوں۔ اور وہ تعلیمی، تنظیمی، تربیتی اور دینی لحاظ سے ممتاز سمجھے گئے ہوں دو وظائف مقرر ہوئے ہیں۔

اول رہنے والے کو تمام سال کی سالم فیس کے مطابق وظیفہ

دوئم رہنے والے کو " " نصف فیس کے مطابق وظیفہ

پس ایسے اطفال جو مندرجہ بالا وظائف لینے کے خواہشمند ہوں وہ مقامی مجلس انصار اللہ کے زعیم کی تصدیق و سفارش کے ساتھ اپنے والدین۔ یا ورثاء کے ہمراہ۔ انصار کے سالانہ اجتماع پر آکر انصار کے بورڈ میں انٹرویو دیں۔ بورڈ کے انٹرویو میں اول اور دوم آنے والوں کو وظیفہ دیا جائے گا۔ (نائب صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ)

---

۳۱ اکتوبر آخری میعاد

چونکہ تحریک جدید کا سال ۱۳۲۳ھ ۳۱ اکتوبر ۵۷ء کو ختم ہو رہا ہے۔ ستمبر کے یہ دن اور ماہ اکتوبر کا مہینہ تحریک جدید کے وعدے سو فیصدی پورے کرنے کے لئے ہے ظاہر ہے کہ یہ وقت کم ہے۔ باوجود اس کے اپنی گذشتہ سنین کی روایات کے مطابق نہ صرف وعدوں کو پورا کرنا ہے۔ بلکہ وعدوں سے بھی زیادہ ادا کرنا ہے۔ وہ اس طرح کہ وعدہ کرنے والے جو اب تک سے ادا کر رہے ہیں۔ وہ تلافی مافات کے طور پر وعدہ زیادہ کر کے ادا فرما دیں۔ اور جو احباب کسی وجہ سے شامل نہ تھے۔ ان کو اب شامل کر کے بھی اضافہ کریں۔ اور ان سے وعدہ کے ساتھ ہی حاصل فرما دیں۔

پس ہر جماعت کے ہر فرد نے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کرنا ہے۔ تا تحریک جدید کا تبلیغ اسلام و تبلیغ احمدیت کا فنڈ زیادہ مضبوط اور مستحکم ہو جائے۔ اور بیرون ممالک میں مبلغین کو اخراجات اور لٹریچر وغیرہ بھیجنے میں آسانی رہے۔ احباب کرام کا یہ اقدام ان کے لئے زیادہ ثواب اور زیادہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں اور خوشنودی کا باعث ہے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے ضرور دعا فرماتے ہیں۔ جو کسی نہ کسی رنگ میں سلسلہ کی امداد کرتا ہے۔ اور پھر خصوصاً تحریک جدید کے مجاہدین کے لئے بھی۔ اس لئے کہ وہ خالص تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کے لئے قربانی کر رہے ہیں۔

پھر یہ اقدام ان کے لئے زیادہ برکت کا موجب اس لئے بھی ہوگا۔ کہ جب وہ اپنا سال رواں سو فیصدی پورا کر چکے ہوں گے۔ تو آئندہ سال کے لئے وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اعلان ہونے پر نئے سال کے وعدے نہایت خوشی سے اور اضافہ کے ساتھ اپنی جماعت میں فوری لکھوا دیں گے۔ کیونکہ وہ پہلی قربانی کے سبب اخلاص میں آگے بڑھ چکے ہوں گے۔ پس ہر جماعت اور اس کا ہر فرد اپنا وعدہ جلد سے جلد سو فیصدی پورا کرنے کی کوشش کرے۔ مگر آخری میعاد ۳۱ اکتوبر ۵۷ء کے اندر اندر۔

وکیل المال تحریک جدید

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کیلئے

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۷ ستمبر کو موسمی تعطیلات کے بعد کھل گیا ہے۔ ششماہی امتحان شروع ہو چکا ہے۔ جو طلباء ابھی تک نہیں آئے۔ انہیں فوراً پہنچ جانا چاہیئے۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول)

تنازعہ کشمیر پاکستان اور ہندوستان میں سمجھوتے سے ہی حل ہو سکے گا

تعلقات دولت مشترکہ کے پارلیمانی انڈر سیکرٹری کی ڈھاکہ میں پریس کانفرنس

ڈھاکہ ۱۰ ستمبر: برطانیہ کے تعلقات دولت مشترکہ کے پارلیمانی انڈر سیکرٹری مسٹر سی بے ایم ایلپورٹ نے کل شام یہاں خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ کشمیر کا تنازعہ بالآخر صرف پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مفاہمت ہی سے طے ہو سکیگا۔ آپ نے کہا کہ تنازعہ کشمیر کا حل ناممکن نہیں۔

مسٹر ایلپورٹ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ ملایا کی جشن آزادی کی تقاریب میں شرکت کے بعد لندن جاتے ہوئے یہاں پہنچے تھے۔

آپ نے کہا "میری حکومت کی یہ انتہائی خواہش ہے۔ کہ اس مسئلہ پر پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہو جائے۔ مسٹر ایلپورٹ نے مزید کہا کشمیر کے متعلق برطانیہ کے مؤقف کی بنیاد اقوام متحدہ کے کمیشن برائے ہندو پاکستان کی ۱۹۴۹ سے بعد کی قرارداد پر استوار رہے اور اس اصول کی بنا پر ہم اپنا رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔

مسٹر ایلپورٹ سے دریافت کیا گیا کہ کیا برطانوی حکومت کو یقین ہے۔ کہ کشمیر کے سلسلہ میں صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی؟ آپ نے اس سوال کا براہ راست جواب دینے سے اجتناب کیا اور کہا "اس بات کا فیصلہ اقوام متحدہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ ایسے کسی حل کے لئے اپنا اثر و رسوخ بروئے کار لا سکتی ہے۔

آپ نے کہا "ہمارا خیال ہے۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ یہ تنازعہ بالآخر دونوں ملکوں کے درمیان صرف کسی سمجھوتے سے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ اور اس مسئلہ کا حل ناممکن نہیں"

آپ نے کہا۔ "اس مسئلہ کے متوازی قانونی پہلو ہیں۔ اور ہمیں اقوام متحدہ پر بھروسہ رکھنا چاہیئے"

مسٹر ایلپورٹ نے ملایا میں کمیونسٹوں کے مسلسل خطرہ کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت ملایا اور دولت مشترکہ کے دوسرے ارکان کو یقین ہے۔ کہ ٹنکو عبدالرحمن کی حکومت آزادی کی پہلی سالگرہ سے پیشتر اس لعنت کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائیگی۔

بخشی حکومت جمہوریت کا گلا گھونٹ رہی ہے!

کراچی ۱۰ ستمبر: مقبوضہ کشمیر کی نیشنل کانفرنس کے سابق رکن مسٹر جی ایم صادق نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ میں نے موجودہ برسر اقتدار پارٹی کی دھاندلیوں سے مجبور ہو کر ڈیموکریٹک پارٹی کی تشکیل ہے۔ مسٹر صادق نے کہا۔ نیشنل کانفرنس برسر اقتدار طبقہ کی لونڈی اور سیاسی کھولنا بن کر رہ گئی ہے۔ انہوں نے بخشی حکومت پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا۔ کہ بخشی کی بیٹھو حکومت ریاست میں جمہوریت کا گلا گھونٹ رہی ہے۔

مسٹر صادق نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں اور میرے ساتھیوں نے ریاست کی امن و سلامتی اور دیگر تعمیری مقاصد کی تکمیل کے لئے انتہائی کوششیں کیں۔ لیکن برسر اقتدار طبقہ کی بے ایمانی اور اقربا پروری نے ہماری ایک بھی پیش نہ جانے دی۔

مسٹر صادق نے بتایا۔ کہ جن افراد نے نیشنل کانفرنس سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ بخشی حکومت نے انہیں ستانا شروع کر دیا ہے۔ آپ نے کہا مستعفی ارکان کسی جگہ بھی جائیں۔ لیکن بخشی حکومت ان کی نقل و حرکت پر کڑی نگرانی رکھتی ہے۔ مسٹر جی۔ ایم صادق نے کہا۔ خواہ ہم مارے جائیں۔ لیکن باطل کے سامنے جھک نہیں سکتے۔ آپ نے بتایا۔ نیشنل کانفرنس سے مستعفی ہونے والوں کو بخشی حکومت نے کمیونسٹ مشہور کرنا شروع کر دیا ہے۔

سیلاب زدگان کو ہر ممکن امداد دی جائے گی

پشاور ۱۰ ستمبر مغربی پاکستان کے وزیر صحت خان خدا داد خان نے کل یہاں کہا۔ کہ حکومت نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے مقامی بڑی رقمیں منظور کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا صرف ان رقموں پر ہی اکتفا نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو ہر ممکنہ امداد فراہم کی جائے گی۔ وزیر صحت کل یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے کہا حکومت سیلاب زدہ علاقہ میں وبائی بیماری کی روک تھام کے سلسلہ میں مؤثر تدابیر اختیار کر رہی ہے۔

درخواست دعا۔ ایک یتیم بچی امۃ الرشید بنت بابو عبدالغفور صاحب مرحوم چوہری ٹائیفائیڈ سے سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں
(پریذیڈنٹ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

امریکہ اور پاکستان عالمی امن و سلامتی کے حامی ہیں

امریکی سفارت خانے کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب پر صدر سکندر مرزا کی تقریر

کراچی ۱۰ ستمبر۔ صدر مملکت میجر جنرل سکندر مرزا نے کل یہاں امریکی سفارت خانے کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ امریکہ اور پاکستان عالمی امن و سلامتی کے حامی ہیں اور یہ دونوں اس مقصد کی تکمیل کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں گے۔

امریکی سفارت خانے کی نئی عمارت وکٹوریہ روڈ پر فریئر ہال کے بالمقابل تعمیر کی جا رہی ہے اس عمارت کا سنگ بنیاد امریکی سفیر مسٹر جیمز ایم لینگلے اور وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے مل کر رکھا۔ اس موقع پر مرکزی کابینہ کے ارکان صدر۔ بیگم سکندر مرزا۔ پاکستان و امریکہ کے ممتاز شہری اور دیگر اعلیٰ فوجی و سول حکام موجود تھے۔

سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا آغاز قرآن شریف کی تلاوت اور انجیل کی دعاؤں سے ہوا۔ ازاں بعد صدر مملکت نے ایک مختصر سی تقریر کی جس میں انہوں نے کہا کہ امریکہ اور پاکستان دنیا میں امن و سلامتی کے خواہاں ہیں اور یہ دونوں ملک اس مقصد کی تکمیل کے سلسلہ میں ہمیشہ شانہ بشانہ نظر آئیں گے۔ صدر نے کہا یہ عمارت دوستانہ تعلقات کی ایک دیرپا یادگار ثابت ہوگی

بتایا گیا ہے کہ امریکی سفارت خانے کی یہ چار منزلہ عمارت ۱۹۶۰ء کے اواخر تک مکمل ہو جائے گی۔ اس پر مصارف کا اندازہ ساٹھ لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں مزدوروں کے اخراجات حکومت پاکستان برداشت کرے گی جن کا اندازہ قریباً پندرہ لاکھ روپیہ ہے۔

صدر مملکت نے کہا میری حکومت اس عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں جو مزدور مہیا کر رہی ہے یہ اس فراخدلانہ تعاون کا اظہار ہے جو امریکہ پاکستان کے ساتھ کر رہا ہے۔

سہروردی ۱۱ ستمبر کو ڈھاکہ جائیں گے

کراچی ۱۰ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی ۱۱ ستمبر کو قائد اعظم کی برسی کے سلسلہ میں ۵½ بجے صبح قائد اعظم کے مزار پر پھول چڑھائیں گے اور فاتحہ پڑھیں گے اس کے بعد آپ بذریعہ طیارہ ڈھاکہ روانہ ہوں گے۔ جہاں آپ میمن سنگھ۔ راج شاہی کشتیا۔ پٹاگانگ۔ کھلنا اور باریسال کا دس روزہ دورہ کریں گے۔ وزیر اعظم ۲۱ ستمبر کو واپس کراچی متوقع ہیں۔

پاکستان میں لیبارٹری کا قیام

لاہور ۱۰ ستمبر۔ لاہور میں بہت جلد ایک ایسا کیمیاوی عمل خانہ قائم کیا جا رہا ہے جہاں آثار قدیمہ کی اشیاء کا کیمیاوی تجزیہ کیا جائے گا۔

اس دار التجزیہ کے قیام سے وہ بیرونی زرمبادلہ بچ رہے گا جو ان اشیاء کے غیر ممالک میں کیمیاوی تجزیے پر صرف ہوتا تھا اس لیبارٹری کے ضروری سامان کا آرڈر دیا جا چکا ہے یہاں پاکستان کے دونوں بازوؤں کے آثار قدیمہ کی نادر اشیاء کا کیمیاوی تجزیہ کیا جا سکے گا۔

یہ لیبارٹری پاکستان میں اپنی نوعیت کی پہلی ہوگی۔ ایک پاکستانی سائنس دان کو اس کی تربیت بھی دی جا چکی ہے

شورکوٹ کیلئے نئی ریل گاڑی

لائلپور ۱۰ ستمبر۔ ریلوے حکام نے لائلپور اور وڑکھانہ کے درمیان ایک نئی ریل گاڑی چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے پہلے لائلپور۔ شورکوٹ لائن پر صرف ایک گاڑی چلائی جا رہی ہے۔ نئی گاڑی کل صبح لائلپور سے وڑکھانہ کے لئے روانہ ہوگی۔ اور وڑکھانہ سے شام کو لائلپور پہنچے گی

شام کیلئے روسی امداد کا معاہدہ

دمشق ۱۰ ستمبر۔ سولہ ارکان پر مشتمل روس کا ایک فنی وفد آئندہ دس روز کے اندر یہاں پہنچ رہا ہے۔ وفد کی قیادت غیر ملکی معاشی تعلقات کی کمیٹی کے ڈپٹی چیئرمین کر رہے ہیں۔ وفد شامی وزیر دفاع (۳) سے مختلف منصوبوں کے متعلق بات چیت کرے گا جن کے لئے روس اقتصادی و فنی امداد کرے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ وفد ۱۴ ستمبر کو دمشق پہنچے گا۔

چاول اور دھان پر کنٹرول

لاہور ۱۰ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق مغربی پاکستان کے اناج ڈیلرز لائسنسنگ کنٹرول آرڈر مجریہ ۱۹۵۷ء کی دفعات اب چاول اور دھان پر بھی نافذ العمل متصور ہوں گی اس لئے اب کوئی شخص ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے جاری کردہ لائسنس کے بغیر ان اشیاء کی فروخت یا ذخیرہ یا خرید میں اپنے حساب میں یا کسی دوسرے کی طرف سے یا کسی کمیشن ایجنٹ کی حیثیت سے حصہ نہیں لے سکے گا۔

جلد انتخابات کرانیکے مسئلہ پر غور کیلئے کل جماعتی کانفرنس

گول میز کانفرنس کا ایک اور اجلاس ۲۸ ستمبر کو ہو گا

کراچی ۱۱ ستمبر:- وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل تمام پارٹیوں کے نمائندوں کی جو گول میز کانفرنس بلائی تھی۔ اس نے جلد انتخابات کرانے کے بارے میں کچھ تجاویز پیش کی ہیں۔

قومی اسمبلی میں تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی کانفرنس آج وزیر اعظم کی صدارت میں قریباً چار گھنٹے جاری رہی کانفرنس میں انتخابی کمیشن کے نمائندے بھی موجود تھے۔ انہوں نے کانفرنس کی امروزہ تجاویز کے بارے میں غور کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں کا ایک اور اجلاس ۲۸ ستمبر کو پھر ہو گا۔

امروزہ اجلاس میں مرکزی کابینہ کے ارکان مسلم لیگ کے مسٹر آئی آئی چندریگر اور مسٹر یوسف ہارون کرشک سرمیک پارٹی کے مسٹر حمید الحق چوہدری۔ نظام اسلام پارٹی کے مسٹر فرید احمد۔ نیشنل عوامی پارٹی کے میاں افتخار الدین اور آزاد رکن سردار امیر اعظم خاں نے بھی شرکت کی اجلاس میں چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایف ایم خان اور الیکشن کمشن سیکرٹری مسٹر ایم اظہر بھی موجود تھے۔

پاکستان ملایا میں ہائی کمشن قائم کریگا

کراچی ۱۱ ستمبر:- مرکزی وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور نے آج یہاں اعلان کیا کہ پاکستان ملایا میں اپنا ہائی کمشن قائم کرے گا۔ وزیر داخلہ نے کہا۔ یہ فیصلہ مرکزی کابینہ نے کل کیا ہے۔ ملایا کے لئے ہائی کمشنر کا اعلان عنقریب کر دیا جائیگا۔

آپ نے کہا "پاکستان ملایا میں ایک دفتر اطلاعات اور سنگاپور، ہانگ کانگ یا سپور آفس کھولنے کے امکانات کا بھی جائزہ لے گا

امریکہ ہندوستان کو قرض دے گا

واشنگٹن ۱۱ ستمبر:- امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلیس نے اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت امریکہ دوسرے پانچسالہ ترقیاتی منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہندوستان کی طرف سے قرض کی استدعا پر ہمدردانہ غور کرے گی۔

قاسم رضوی رہا کر دیئے گئے

نئی دہلی ۱۱ ستمبر:- حیدر آباد دکن کی تحریک مزاحمت کے سابق لیڈر قاسم رضوی کو سات سال کی قید بامشقت کے بعد آج صبح پونا جیل سے رہا کر دیا گیا۔ انہیں ایک ڈکیتی کیس میں جنوری ۱۹۴۸ء کو متذکرہ سزا دی گئی تھی قاسم رضوی نے جیل سے رہائی کے بعد اعلان کیا۔ کہ وہ عنقریب پاکستان روانہ ہو جائیں گے جہاں ان کے اہل و عیال آباد ہیں۔

قاسم رضوی حیدر آباد میں حکومت ہند کے پولیس ایکشن کے بعد ستمبر ۱۹۴۸ء میں چار دوسرے افراد کے ہمراہ گرفتار ہوئے تھے۔ اگست ۱۹۴۹ء میں تین ارکان کے ایک خاص ٹریبونل نے ان کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ اور انہیں حیدر آباد کے اردو اخبار امروز کے ایڈیٹر شعیب اللہ خان کے قتل کی ترغیب کے "قصوروار" قرار دیا اور ۳۰ ستمبر کو سزا کا حکم سنایا گیا۔ قاسم رضوی نے اس حکم کے خلاف اپیل کی۔ جس کا فیصلہ ان کے حق میں ہوا شعیب اللہ خاں ۲۲ اگست ۱۹۴۸ء کو قتل کر دئے گئے۔

دلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

نئی دلی ۱۱ ستمبر:- ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دلی نے نئی اور پرانی دلی کے علاقوں میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے اور شہر میں تمام مظاہروں اور جلسوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ اقدام نئی دلی کے جنوب میں جنگ پورہ اور بھوگل نامی دو کالونیوں میں ہندو سکھ فساد کے بعد کیا گیا ہے۔ ابھی تک دونوں علاقوں سے پولیس نہیں ہٹائی گئی۔

جنوبی کوریا جنوبی ویت نام اور منگولیا اقوام متحدہ کے رکن نہیں بن سکے

روس نے دو مرتبہ ویٹو کا استعمال کیا

نیو یارک ۱۱ ستمبر- سوویٹ روس نے کل سلامتی کونسل میں دو مرتبہ ویٹو استعمال کیا۔ جس وجہ سے جنوبی کوریا اور جنوبی ویٹ نام اقوام متحدہ کے رکن نہیں بن سکے۔

ووٹنگ سے پیشتر سلامتی کونسل نے روس کی دو تجاویز مسترد کر دیں۔ جن میں کہا گیا تھا کہ جنوبی کوریا کے ساتھ شمالی کوریا کو بھی اقوام متحدہ کا رکن بنایا جائے۔ اور جنوبی ویٹ نام کے متعلق اس وقت تک کوئی فیصلہ نہ کیا جائے جب تک جنوبی اور شمالی ویٹ نام کا الحاق نہیں ہو جاتا۔

سلامتی کونسل نے دو کے مقابلہ میں پانچ ووٹوں سے اشتراکی منگولیا کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کی درخواست نامنظور کر دی۔ سویڈن اور روس نے تجویز کی حمایت میں ووٹ دیئے۔ چار رکن ممالک نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ ان ممالک میں برطانیہ آسٹریلیا اور عراق بھی شامل ہیں۔

روس سلامتی کونسل کے قیام کے بعد بیاسی مرتبہ ویٹو استعمال کر چکا ہے۔

سلامتی کونسل کے اجلاس میں کل روسی مندوب نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ وہ کوریا میں "اپنی" ہائی کمانڈ کو ایٹمی ہتھیار مہیا کر رہا ہے۔ امریکی مندوب نے اس الزام کی تردید کی۔

درخواست دعا

میرا چھوٹا لڑکا عزیزم منیر احمد تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے۔ ہاتھ اور پاؤں حرکت نہیں کر سکتے۔ لیکن اب پہلے کی نسبت قدرے افاقہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

سلطان احمد درویش قادیان

خریداران الفضل کو ضروری اطلاع

بہت سے احباب نے بذریعہ خطوط دریافت فرمایا ہے کہ کیا الفضل سیلاب کے ایام میں باقاعدہ طبع ہوتا رہا ہے؟

بعض احباب نے یہ بھی لکھا ہے کہ انہیں سیلاب کے دنوں میں شائع ہونیوالے بعض نمبر ملے اور بعض تا حال نہیں ملے۔ ارسال کئے جائیں۔

ان سب احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ الفضل سیلاب کے دنوں میں بھی بفضلہ تعالیٰ باقاعدہ شائع ہوتا رہا ہے۔ اور روزانہ ڈاکخانہ میں پوسٹ کیا جاتا رہا ہے امید ہے۔ کہ راستے کھل جانے پر سب احباب کو ان کے پرچے مل جائیں گے۔

(مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴